سوال

لڑکی کے دو رشتے آئے ایک والد کو پسند ہے اور دوسرا والدہ کو

جواب

لحمدللہ.

ں رشتہ کو مقدم کیا جائیگا جو لڑکی کو پسند ہے، اس لیے اگر لڑکی ایک شخص کو معین کرتی ہے اور والد کسی اور شخص کو اور والدہ کسی اور شخص کو تو اس صورت میں بات لڑکی کی مانی جائیگی؛ کیونکہ اس نے ہی خاوند کے ساتھ رہنا ہے، اور وہی شریک حیات بننے والی ہے.

ض کریں کہ جو رشتہ لڑکی نے اختیار کیا ہے وہ دین اور اخلاق میں کفو و مناسب نہیں تو پھر اس کی رائے تسلیم نہیں کی جائیگی، چاہے وہ والد کے اختیار کردہ رشتہ کا انکار بھی کر دے اور بغیر شادی ہی رہے.

نکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

'جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی بیٹی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

اور جب والدہ اور والد اختلاف کرتے ہوئے ماں ایک رشتہ اختیار کرے اور والد دوسرا تو پھر جس لڑکی کا رشتہ آیا ہو اس لڑکی سے دریافت کیا جائیگا کہ وہ کس رشتہ کو چاہتی ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ.

اسلام سوال و جواب

112064